نماز وزیارات (ہفتہ وار)

چہاردہ معصومین علیہما السّلام

باب دوم۔ نماز وزیارت چہاردہ معصومین علیہ السلام

نماز جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ---------- ۲۸

زیارت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مخصوص دن ہفتہ) ---------- ۲۹

نماز حضرت امیر المومنین علیہ السّلام ---------- ۳۰

زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السّلام (مخصوص دن اتوار) ---------- ۳۰

نماز جناب سیّدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا ---------- ۳۱

تسبیحاتِ اربعہ بہ روایت بی بی سیّدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا ---------- ۳۲

زیارت جنابِ سیّدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا (مخصوص دن اتوار) ---------- ۳۴

نماز حضرت امام حسن المجتبیٰ علیہ السلام ---------- ۳۴

زیارت حضرت امام حسن المجتبیٰ علیہ السلام (مخصوص دن پیر، جمعہ) ---------- ۳۵

نماز حضرت امام حسین علیہ السلام ---------- ۳۶

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام (مخصوص دن پیر، جمعہ) ---------- ۴۱

نماز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ---------- ۴۱

زیارت امام زین العابدین علیہ السلام (مخصوص دن منگل) ---------- ۴۲

نماز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ---------- ۴۲

زیارت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام (مخصوص دن منگل) ---------- ۴۳

نماز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ---------- ۴۴

زیارت امام جعفر صادق علیہ السلام (مخصوص دن منگل) ---------- ۴۵

نماز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ---------- ۴۵

زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام (مخصوص دن بدھ) ---------- ۴۶

نماز حضرت امام علی رضا علیہ السلام ---------- ۴۶

زیارت حضرت امام علی رضا علیہ السلام (مخصوص دن بدھ) ---------- ۴۷

نماز حضرت امام محمد تقی علیہ السلام ---------- ۴۷

زیارت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام (مخصوص دن بدھ) ---------- ۴۸

نماز حضرت امام علی نقی علیہ السلام ---------- ۴۹

زیارت حضرت امام علی نقی علیہ السلام (مخصوص دن بدھ) ---------- ۴۹

نماز حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام ---------- ۵۰

زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام (مخصوص دن جمعرات) ---------- ۵۱

نماز حضرت امام صاحب العصر علیہ السلام ---------- ۵۲

زیارت حضرت امام صاحب العصر علیہ السلام (مخصوص دن جمعہ) ---------------------------- ۵۳
دعائے سلامتی امام صاحب العصر علیہ السلام - طریقہ نذر و نیاز - صدقہ کی نیت --------------- ۵۴

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ

ایصال ثواب و بلندی درجات

سید وصی حیدر زیدی

ابن سید حسین احمد زیدی

سیدہ ریاض فاطمہ زیدی

بنت سید طاہر عباس زیدی

زوجہ سید وصی حیدر زیدی

باب دوم

چہاردہ معصومین علیہم السلام سے منسوب نمازیں

نماز جنابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

روایت میں ہے کہ جو شخص اِس نماز کو بجالائے اُس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جو بھی حاجت طلب کرے وہ روا ہوگی۔

یہ نماز دو رکعت ہے ہر رکعت میں "سورہ الحمد" ایک مرتبہ اور "سورہ قدر" پندرہ مرتبہ پھر رکوع میں "سورہ قدر" پندرہ مرتبہ پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کھڑے ہو کر پندرہ مرتبہ "سورہ قدر" پھر سجدۂ اولیٰ میں پندرہ مرتبہ "سورہ قدر" پھر سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد پندرہ مرتبہ "سورہ قدر" پھر سجدہ دوم میں پندرہ مرتبہ "سورہ قدر" پڑھے۔اسی ترتیب سے دوسری رکعت بجالا کر تشہد وسلام پڑھ کر نماز کو ختم کرے۔ اور یہ دعا پڑھے:

لاَ إِلَهَ إِلاَّ اَللَّهُ رَبُّنَا وَ رَبُّ آبَائِنَا اَلْأَوَّلِينَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اَللَّهُ إِلَهاً وَاحِداً وَ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اَللَّهُ لاَ نَعْبُدُ إِلاَّ إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ اَلدِّينَ وَ لَوْ كَرِهَ اَلْمُشْرِكُونَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اَللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَ نَصَرَ عَبْدَهُ وَ أَعَزَّ جُنْدَهُ وَ هَزَمَ اَلْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَهُ اَلْمُلْكُ وَ لَهُ اَلْحَمْدُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللَّهُمَّ أَنْتَ نُورُ اَلسَّمَاوَاتِ وَ اَلْأَرْضِ

وَ مَنْ فِيهِنَّ فَلَكَ اَلْحَمْدُ وَ أَنْتَ اَلْحَقُّ وَ وَعْدُكَ حَقٌّ وَ إِنْجَازُكَ حَقٌّ وَ اَلْجَنَّةُ حَقٌّ وَ اَلنَّارُ حَقٌّ اَللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَ بِكَ آمَنْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ بِكَ خَاصَمْتُ وَ إِلَيْكَ حَاكَمْتُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اِغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَ مَا أَخَّرْتُ وَ أَسْرَرْتُ وَ أَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِی وَ ارْحَمْنِی وَ تُبْ عَلَیَّ إِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیمُ ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمارا اور ہم سب سے پہلوں کا پروردگار ہے، اللہ کے سوا کوئی سردارِ عبادت نہیں۔ وہ خدائے واحد ہے اور ہم اس کو تسلیم کرنے والے ہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم صرف اس کی ہی خالص ہو کر عبادت کرتے ہیں وہی مالکِ جزا ہے اگرچہ یہ بات مشرکوں کو کتنی ہی ناگوار گزرے خدائے واحد کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے اپنا وعدہ وفا کیا، اپنے بندے کی نصرت کی، اپنے لشکر کو غلبہ دیا اور اکیلے گروہوں کو شکست دی وہ واحد ہے پس اس کے لئے ملک اور اس کے لئے ہی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ بارِالٰہا! تُو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان سب کو منور کرنے والا ہے۔ پس تیرے لئے حمد ہے، تو حق، تیرا وعدہ حق تیرا قول حق، اور تیرا ایفائے وعدہ حق ہے۔ جنت و دوزخ برحق ہیں خداوندا میں نے تجھے اللہ تسلیم کیا، تجھ پر ایمان لایا، تجھ پر توکل کیا اور محض تیرے لئے دُوسروں سے مخاصمت کی اور تجھے اپنا حاکم بنایا۔ اے پروردگار! اے پالنے والے! اے مالک! میرے اگلے اور پچھلے اور خفیہ و ظاہر سب قسم کے گناہوں کو بخش دے۔ خداوندا تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی رحمت کاملہ نازل فرما۔ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور میری توبہ قبول فرما۔ بے شک تو ہی سب سے زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

زیارت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خِیَرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَمِینَ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ

لِأُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ رَبِّكَ وَ عَبَدْتَهُ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ فَجَزَاكَ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْضَلَ مَا جَزَى نَبِيّاً عَنْ أُمَّتِهِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

نماز امیر المومنین علیہ السلام

جناب شیخ وسیدؒ نے جنابِ صادق آل محمد علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا کہ جو چار رکعت نمازِ امیر المومنین علیہ السلام بجالائے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہوجاتا ہے کہ جس طرح وہ روزِ پیدائش پاکیزہ تھا اور اُس کی تمام حاجتیں بر آتی ہیں۔

یہ نماز چار رکعت ہے اور جو دو (۲) دو کر کے پڑھی جاتی ہے۔

ہر رکعت میں "سورہ الحمد" کے بعد "سورہ توحید" پچاس مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تسبیح امیر المومنین علیہ السلام پڑھے۔ وہ یہ ہے:

سُبْحَانَ مَنْ لَا تَبِيدُ مَعَالِمُهُ سُبْحَانَ مَنْ لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ سُبْحَانَ مَنْ لَا اِضْمِحْلَالَ لِفَخْرِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ سُبْحَانَ مَنْ لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يُشَارِكُ أَحَداً فِي أَمْرِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا إِلَهَ غَيْرُهُ۔

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس کے آثار مٹتے نہیں پاک ہے وہ ذات جس کے خزانوں میں کمی نہیں پاک ہے وہ ذات جس کی کبریائی میں کمزوری نہیں۔ پاک ہے وہ ذات جس کے ذخیرے ختم والے نہیں پاک ہے وہ ذات جس کی مدّت منقطع ہونے والی نہیں پاک ہے وہ ذات جو اپنے امر میں کسی کا شریک کار نہیں پاک ہے وہ ذات جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

زیارت امیر المومنین علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَى أَبِي الْأَئِمَّةِ وَ خَلِيلِ النُّبُوَّةِ وَ الْمَخْصُوصِ بِالْأُخُوَّةِ

اَلسَّلاَمُ عَلَی یَعْسُوبِ الدِّیْنِ وَ الْاِیمَانِ وَ کَلِمَةِ الرَّحْمنِ اَلسَّلاَمُ عَلَی مِیزَانِ الْاَعْمَالِ وَ مُقَلِّبِ الْاَحْوَالِ وَ سَیْفِ ذِی الْجَلاَلِ وَسَاقِی السَّلْسَبِیْلِ الزُّلاَلِ اَلسَّلاَمُ عَلَی صَالِحِ الْمُؤْمِنِینَ وَ وَارِثِ عِلْمِ النَّبِیِّینَ وَ الْحَاکِمِ یَوْمِ الدِّینِ اَلسَّلاَمُ عَلَی شَجَرَةِ التَّقْوَی وَ سَامِعِ السِّرِّ وَ النَّجْوَی اَلسَّلاَمُ عَلَی حُجَّةِ اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَ نِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَ نَقِمَتِهِ الدَّامِغَةِ اَلسَّلاَمُ عَلَی صِرَاطِ اللّٰهِ الْوَاضِحِ وَ النَّجْمِ اللاَّئِحِ وَ الْاِمَامِ النَّاصِحِ وَ الزِّنَادِ الْقَادِحِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهُ

نماز جنابِ سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

روایت ہے کہ نماز جنابِ سیدہ سلام اللہ علیہا دو رکعت ہے جو حضرت جبرئیلؑ نے تعلیم فرمائی تھی۔ جس میں پہلی رکعت میں "سورہ الحمد" کے بعد "سورہ القدر" اور دوسری رکعت میں "سورہ حمد" کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ "سورہ توحید" پڑھے۔ نماز سے فارغ ہو کر یہ دُعا پڑھے:

سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیفِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلاَلِ الْبَاذِخِ الْعَظِیمِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِیمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْبَهْجَةَ وَ الْجَمَالَ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدَّی بِالنُّورِ وَ الْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ یَرَی أَثَرَ النَّمْلِ فِی الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ یَرَی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْهَوَاءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰکَذَا وَ لاَ هٰکَذَا غَیْرُهُ

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جو عزت و بلندی اور شرافت و بزرگی کی حامل ہے، پاک ہے وہ ذات کو صاحبِ جلال و عظمت و کبریائی ہے، پاک ہے وہ ذات جو صاحبِ ملک اور سزاوار فخر و قدامت ہے، پاک ہے وہ ذات جو مالکِ بہجت و جمال ہے، پاک ہے وہ ذات جو صاحبِ نُور و وقار ہے، پاک ہے وہ ذات جو میدان میں چیونٹی کے نشانِ قدم کو بھی اور ہوا میں پرندے کی بُلند اُڑان کو بھی دیکھتا ہے، پاک ہے وہ ذات جو ایسی

ہے اور اُس کے غیر کوئی ایسا نہیں۔

سید ابن طاؤس رح نے فرمایا کہ ایک روایت میں ہے کہ نماز کے بعد تسبیحِ جناب سیّدہ فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا ۳۳) مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہْ، ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر پڑھے) اسکے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوٰت بھیجے۔ پھر فرمایا کہ جو شخص یہ نماز بجالائے۔

وہ مذکورہ تسبیح سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گھٹنے اور کہنیاں برہنہ کرے تمام اعضاء سجدہ زمین پر رکھے کہ کوئی چیز حتی کے کپڑا بھی حائل نہ ہو۔ ایسے میں اپنی حاجت طلب کرے اور جو دُعا چاہے کرے اور حالتِ سجدہ میں کہے:

یَا مَنْ لَیْسَ غَیْرُہٗ رَبٌّ یُدْعیٰ، یَا مَنْ لَیْسَ فَوْقَہٗ اِلٰہٌ یُخْشیٰ، یَا مَنْ لَیْسَ دُوْنَہٗ مَلِکٌ یُتَّقیٰ، یَا مَنْ لَیْسَ لَہٗ وَزِیْرٌ یُؤْتیٰ، یَا مَنْ لَیْسَ لَہٗ حَاجِبٌ یُرْشیٰ، یَا مَنْ لَیْسَ لَہٗ بَوَّابٌ یُغْشیٰ، یَا مَنْ لَا یَزْدَادُ عَلیٰ کَثْرَۃِ السُّؤَالِ اِلَّا کَرَماً وَجُوْداً، وَعَلیٰ کَثْرَۃِ الذُّنُوْبِ اِلَّا عَفْواً وَصَفْحاً، صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ کَذَا وَ کَذَا (یہاں پر اپنی حاجت بیان کرے)

ترجمہ: اے وہ ذات جسکے سوا کوئی رب نہیں جسے پکارا جائے۔ اے وہ ذات جس سے اُوپر کوئی معبود نہیں جس کا خوف ہو۔ اے وہ ذات جسکے سوا کوئی بادشاہ نہیں جسکا ڈر ہو۔ اے وہ ذات جسکا کوئی وزیر نہیں جس سے رابطہ کیا جائے۔ اے وہ ذات جسکا کوئی محافظ نہیں جسکو رشوت دی جائے۔ اے وہ ذات جسکا کوئی دربان نہیں جو مانع ہو۔ اے وہ ذات کہ کثرت سوال سے جسکی عطا و بخشش میں اضافہ ہوتا ہے اور گناہوں کی کثرت سے جسکے عفو و درگذر میں وسعت آتی ہے۔ تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت فرما اور میری یہ حاجت پوری فرما۔

تسبیحاتِ اربعہ کا عمل

حضرت فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کا فرمان ہے کہ اگر کوئی شخص کوئی حاجت رکھتا ہو تو اس کو

چاہئے کہ تسبیحاتِ اربعہ کو مندرجہ ذیل طریقہ سے پڑھے وہ حاجت فوراً حل ہوجائے گی۔
پہلی تسبیح، "سُبْحَانَ اللهِ" (سو مرتبہ)۔ دوسری تسبیح "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" ایک سو مرتبہ پڑھے۔ تیسری تسبیح "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ" (سو مرتبہ) پڑھے۔ چوتھی تسبیح سو مرتبہ "اَللّٰهُ أَكْبَرُ" پانچویں تسبیح سو مرتبہ درود شریف:
"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ" پڑھے۔ جو بھی دلی مقاصد ہوں بیان کیجئے۔ ان شاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جب وہ معراج میں عرش پر تشریف لے گئے۔ حضرت جبرئل امینؑ انکے ساتھ تھے۔ کچھ لوگ محل بنانے میں مصروف تھے۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت کی کہ یہ فرشتے کس کے لئے محل بنا رہے ہیں؟ جبرئیلؑ نے کہا کہ ان لوگوں کے لئے یہ فرشتے محل بناتے ہیں جو تسبیحاتِ اربعہ پڑھتے ہیں جب پڑھنا چھوڑ دیتے ہیں تو یہ فرشتے محل بناتے بناتے رک جاتے ہیں۔
یہ بھی منقول ہے کہ جس گھر میں قران مجید کی تلاوت ہوتی ہے اور ذکر الٰہی ہوتا ہے وہ گھر عرش پر اس طرح چمکتا ہے جیسے زمین والوں کو عرش پر ستارے جگمگاتے نظر آتے ہیں۔

اللہ کے بارے میں ارشادِ جناب صدیقہ طاہرہ وفاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

اس ارشاد سے ظاہر ہوتا ہے کہ شہزادی کونین کو اللہ سبحانہ تعالیٰ کی کتنی معرفت تھی۔ اللہ رب العزت کی توصیف کرتے ہوئے فرماتی ہیں: (از شرح نہج البلاغہ ابن ابی الحدید، جلد ۱۶، صفحہ ۲۱۰)

اِبْتَدَعَ الْأَشْيَاءَ لَا مِنْ شَيْءٍ كَانَ قَبْلَهَا وَ أَنْشَأَهَا بِلَا احْتِذَاءِ أَمْثِلَةٍ امْتَثَلَهَا، كَوَّنَهَا بِقُدْرَتِهِ، وَ ذَرَأَهَا بِمَشِيَّتِهِ، مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ مِنْهُ إِلَى تَكْوِينِهَا، وَ لَا فَائِدَةٍ لَهُ فِي تَصْوِيرِهَا، إِلَّا تَثْبِيتاً لِحِكْمَتِهِ، وَ تَنْبِيهاً عَلَى طَاعَتِهِ، وَ إِظْهَارَ الْقُدْرَتِهِ، وَ تَعَبُّداً الْبَرِيَّتِهِ، وَ إِعْزَازَ الدَّعْوَتِهِ

ترجمہ: اس نے بغیر کسی مادے کے موجودات کو پیدا کیا، اور انکے بغیر کسی مشابہت

سے پیدا کیا، اپنی قدرت سے انکو پیدا کیا اور ارادے سے ایجاد کیا، البتہ بغیر اسکے کہ ایجاد اور پیدا کرنے میں کسی کا محتاج ہو اور انکی تصویریں بنانے میں اسے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ مگر یہ کہ اس کی حکمت ثابت ہوجائے اور اُسکی اطاعت کرنے پر آگاہی حاصل ہوجائے اور اپنی قدرت کے اظہار کے لئے اور اپنی عبودیت کی راہ کی شناخت کے لئے اور اپنی دعوت کو متبرک بنانے کے لئے۔

زیارت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا

اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا مُمْتَحَنَةُ اِمْتَحَنَكِ الَّذِی خَلَقَكِ قَبْلَ أَنْ یَخْلُقَكِ وَ كُنْتِ لِمَا اِمْتَحَنَكِ بِهِ صَابِرَةً وَ نَحْنُ لَكِ أَوْلِیَاءُ مُصَدِّقُونَ وَلِكُلِّ مَا أَتَی بِهِ أَبُوكِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ آلِهِ وَ أَتَی بِهِ وَصِیُّهُ عَلَیْهِ السَّلاَمُ مُسَلِّمُونَ وَ نَحْنُ نَسْأَلُكِ اَللّٰهُمَّ إِذْ كُنَّا مُصَدِّقِینَ لَهُمْ أَنْ تُلْحِقَنَا بِتَصْدِیقِنَا بِالدَّرَجَةِ الْعَالِیَةِ لِنُبَشِّرَ أَنْفُسَنَا بِأَنَّا قَدْ طَهُرْنَا بِوِلاَیَتِهِمْ عَلَیْهِمُ السَّلاَمُ

نماز حضرت امام حسن المجتبیٰ علیہ السلام

یہ نماز چار رکعت ہے جو نمازِ امیر المومنینؑ کی طرح پڑھی جاتی ہے۔ بروزِ جمعہ پڑھنا بہتر ہے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَتَقَرَّبُ إِلَیْكَ بِجُودِكَ وَ كَرَمِكَ وَ أَتَقَرَّبُ إِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ وَ أَتَقَرَّبُ إِلَیْكَ بِمَلاَئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِینَ وَ أَنْبِیَائِكَ وَ رُسُلِكَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ وَ عَلَی آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُقِیلَنِی عَثْرَتِی وَ تَسْتُرَ عَلَیَّ ذُنُوبِی وَ تَغْفِرَهَا لِی وَ تَقْضِیَ لِی حَوَائِجِی وَ لاَ تُعَذِّبَنِی بِقَبِیحٍ كَانَ مِنِّی فَإِنَّ عَفْوَكَ وَ جُودَكَ یَسَعُنِی إِنَّكَ عَلَی كُلِّ شَیْءٍ

قَدِیرٌ

ترجمہ: بارِالٰہا! میں تیرے جودوکرم کے ساتھ تیرا تقرب چاہتا ہوں اور تیرے عبدِ خاص ورسول محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے توسط اور تیرے مقرب فرشتوں، نبیوں اور رسولوں کے توسل سے تیرے تقرب کا خواستگار ہوں کہ تو اپنے عبد خاص ورسول محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کی اہل بیتؑ پر رحمت نازل فرما اور میری لغزشوں کو معاف فرما اور میری خطاؤں کی پردہ پوشی کر اور انہیں میرے لئے درگزر فرما اور میری حاجات کو برلا اور مجھے اُن کوتاہیوں کی وجہ سے جو مجھ سے سرزد ہوئی ہیں مجھے معذّب نہ کر بے شک تیرا عفو وکرم اور جودوعطا میرے شامل حال ہے یقیناً تو ہر چیز پر پُوری پُوری قدرت رکھنے والا ہے۔

زیارت حضرت امام حسنِ مجتبٰی علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِرَاطَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ حُكْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِينِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَرُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْقَائِمُ الْأَمِينُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّأْوِيلِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْهَادِي الْمَهْدِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الطَّاهِرُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ الصِّدِّيقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ

نماز حضرت امام حسین علیہ السلام

یہ نماز چار رکعت ہے جس کی ترتیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پچاس مرتبہ۔

رکوع میں سورہ حمد و توحید دس مرتبہ، سر اٹھانے کے بعد دونوں سورتیں دس مرتبہ، سجدہ اولیٰ میں بھی دونوں سورتیں دس مرتبہ، دونوں سجدوں کے درمیان اور سجدہ ثانی میں ہر ایک سورہ دس مرتبہ پڑھے۔ دو دو رکعت کر کے تشہد سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔ اس کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الَّذِي اسْتَجَبْتَ لِآدَمَ وَ حَوَّاءَ إِذْ قَالاَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَ إِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ وَ نَادَاكَ نُوحٌ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَ نَجَّيْتَهُ وَ أَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ وَ أَطْفَأْتَ نَارَ نُمْرُودَ عَنْ خَلِيلِكَ إِبْرَاهِيمَ فَجَعَلْتَهَا بَرْداً وَ سَلاَماً وَ أَنْتَ الَّذِي اسْتَجَبْتَ لِأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبِّ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَكَشَفْتَ مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَ آتَيْتَهُ أَهْلَهُ وَ مِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ وَ ذِكْرَى لِأُولِي الْأَلْبَابِ وَ أَنْتَ الَّذِي اسْتَجَبْتَ لِذِي النُّونِ حِينَ نَادَاكَ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَنَجَّيْتَهُ مِنَ الْغَمِّ وَ أَنْتَ الَّذِي اسْتَجَبْتَ لِمُوسَى وَ هَارُونَ دَعْوَتَهُمَا حِينَ قُلْتَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَ غَرَّقْتَ فِرْعَوْنَ وَ قَوْمَهُ وَ غَفَرْتَ لِدَاوُدَ ذَنْبَهُ وَ تُبْتَ عَلَيْهِ رَحْمَةً مِنْكَ وَ ذِكْرَى وَ فَدَيْتَ إِسْمَاعِيلَ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ

بَعْدَ مَا أَسْلَمَ وَ تَلَّهُ لِلْجَبِينِ فَنَادَيْتَهُ بِالْفَرَجِ وَ الرَّوحِ وَ أَنْتَ الَّذِي
نَادَاكَ زَكَرِيَّا نِدَاءً خَفِيّاً فَقَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَ اشْتَعَلَ
الرَّأْسُ شَيْباً وَ لَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا وَ قُلْتَ يَدْعُونَنَا رَغَباً وَ
رَهَباً وَ كَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ وَ أَنْتَ الَّذِي اسْتَجَبْتَ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَ
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لِتَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِكَ فَلاَ تَجْعَلْنِي مِنْ أَهْوَنِ الدَّاعِينَ
لَكَ وَ الرَّاغِبِينَ إِلَيْكَ وَ اسْتَجِبْ لِي كَمَا اسْتَجَبْتَ لَهُمْ بِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ
فَطَهِّرْنِي بِتَطْهِيرِكَ وَ تَقَبَّلْ صَلاَتِي وَ دُعَائِي بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَ طَيِّبْ بَقِيَّةَ
حَيَاتِي وَ طَيِّبْ وَفَاتِي وَ اخْلُفْنِي فِيمَنْ أَخْلُفُ وَ احْفَظْنِي يَا رَبِّ بِدُعَائِي وَ
اجْعَلْ ذُرِّيَّتِي ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً تَحُوطُهَا بِحِيَاطَتِكَ بِكُلِّ مَا حُطْتَ بِهِ ذُرِّيَّةَ
أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَ أَهْلِ طَاعَتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مَنْ هُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ رَقِيبٌ وَ لِكُلِّ دَاعٍ مِنْ خَلْقِكَ مُجِيبٌ وَ مِنْ كُلِّ سَائِلٍ
قَرِيبٌ أَسْأَلُكَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ
يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ ـ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ وَ بِكُلِّ اسْمٍ رَفَعْتَ بِهِ سَمَاءَكَ
وَ فَرَشْتَ بِهِ أَرْضَكَ وَ أَرْسَيْتَ بِهِ الْجِبَالَ وَ أَجْرَيْتَ بِهِ الْمَاءَ وَ سَخَّرْتَ
بِهِ السَّحَابَ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُومَ وَ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ وَ خَلَقْتَ
الْخَلاَئِقَ كُلَّهَا أَسْأَلُكَ بِعَظَمَةِ وَجْهِكَ الْعَظِيمِ الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ
السَّمَاوَاتُ وَ الْأَرْضُ فَأَضَاءَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ إِلاَّ صَلَّيْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ وَ كَفَيْتَنِي أَمْرَ مَعَاشِي وَ مَعَادِي وَ أَصْلَحْتَ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَ لَمْ
تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَ أَصْلَحْتَ أَمْرِي وَ أَمْرَ عِيَالِي وَ كَفَيْتَنِي

هَمَّهُمْ وَ أَغْنَيْتَنِي وَ إِيَّاهُمْ مِنْ كَنْزِكَ وَ خَزَائِنِكَ وَ سَعَةِ فَضْلِكَ الَّذِي لاَ يَنْفَدُ أَبَداً وَ أَثْبَتَّ فِي قَلْبِي يَنَابِيعَ الْحِكْمَةِ الَّتِي تَنْفَعُنِي بِهَا وَ تَنْفَعُ بِهَا مَنِ ارْتَضَيْتَ مِنْ عِبَادِكَ وَ اجْعَلْ لِي مِنَ الْمُتَّقِينَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ إِمَاماً كَمَا جَعَلْتَ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلَ إِمَاماً فَإِنَّ بِتَوْفِيقِكَ يَفُوزُ الْفَائِزُونَ وَ يَتُوبُ التَّائِبُونَ وَ يَعْبُدُكَ الْعَابِدُونَ وَ بِتَسْدِيدِكَ يَصْلُحُ الصَّالِحُونَ الْمُحْسِنُونَ الْمُخْبِتُونَ الْعَابِدُونَ لَكَ الْخَائِفُونَ مِنْكَ وَ بِإِرْشَادِكَ نَجَا النَّاجُونَ مِنْ نَارِكَ وَ أَشْفَقَ مِنْهَا الْمُشْفِقُونَ مِنْ خَلْقِكَ وَ بِخِذْلاَنِكَ خَسِرَ الْمُبْطِلُونَ وَ هَلَكَ الظَّالِمُونَ وَ غَفَلَ الْغَافِلُونَ اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا فَأَنْتَ وَلِيُّهَا وَ مَوْلاَهَا وَ أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَهَا هُدَاهَا وَ أَلْهِمْهَا تَقْوَاهَا وَ بَشِّرْهَا بِرَحْمَتِكَ حِينَ تَتَوَفَّاهَا وَ نَزِّلْهَا مِنَ الْجِنَانِ عُلْيَاهَا وَ طَيِّبْ وَفَاتَهَا وَ مَحْيَاهَا وَ أَكْرِمْ مُنْقَلَبَهَا وَ مَثْوَاهَا وَ مُسْتَقَرَّهَا وَ مَأْوَاهَا فَأَنْتَ وَلِيُّهَا وَ مَوْلاَهَا

ترجمہ: بارِالٰہا! تو نے حضرت آدمؑ و حوّاؑ کی دُعا کو اس وقت قبول فرمایا جبکہ ان دونوں نے کہا کہ پروردگار ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے اور ہم پر رحم نہ فرمائے تو ہم یقیناً خسارہ میں رہیں گے اور جب حضرت نوح نے تجھے پکارا پس تو نے ان کی دُعا کو منظور فرمایا اور اُنہیں اُن کے اہل و عیال کو بڑی تکلیف سے نجات دی اور تو نے اپنے خاص دوست حضرت ابراہیمؑ کے لئے نارِ نمرود کو بُجھا دیا جسے تو نے سلامتی کے ساتھ ٹھنڈا کر دیا۔ خداوند تو ہی حضرت ایوبؑ کی دُعا کو اس وقت مستجاب کیا جبکہ انہوں نے اپنے پرودگار کو آواز دی کہ مجھے بیماری نے ستا رکھا ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے پس تو نے اُن کی تکلیف رفع کر دی اور اپنی طرف سے رحمت کے طور پر اور اس غرض سے کہ صاحبانِ

عقل وفہم کے لئے ایک بڑی یادگار ہے لڑکے پالے بلکہ ان کے ساتھ اتنے ہی عطا کیئے۔ پروردگار تو نے ہی حضرت ذوالنّون مصری (یونسؑ) کی دُعا کو شرفِ قبولیت بخشا جبکہ انہوں نے گھٹا توپ اندھیرے میں تجھے پکارا تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے پاک ہے، میں بے شک قصوروار ہوں پس تو نے ان کو رنج وغم سے نجات دی۔ بارِالٰہا! تو نے ہی جنابِ موسیٰ وہارونؑ کی دُعاؤں کو قبول فرمایا اُس وقت تو نے کہا کہ بے شک ان دونوں کی التجاؤں کو قبول کرلیا گیا پس انہیں استقامت حاصل ہوگئ۔ تو نے فرعون اور اس کی قوم کو دریائے نیل میں غرق کردیا اور تو نے ہی حضرت داؤدؑ کے ترک اولیٰ کو معاف کردیا اور اپنی طرف سے ان کے لئے رحمت وتذکرہ کرار دیا اور بعد اس کے کہ جنابِ ابراہیمؑ نے تیرے حکم کو تسلیم کیا اور اپنے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا تو نے جنابِ اسمٰعیلؑ کا فدیہ ذبح عظیم قرار دیا۔ پس تو نے اپنے کشائش اور راحت بخشی، پروردگار تجھ سے ہی جنابِ زکریاؑ نے چپکے چپکے اس طرح مناجات کی پالنے والے بے شک میری استخوان کمزور ہو چکی ہیں اور سر بڑھاپے کی وجہ سے سفید ہو گیا ہے اور اے پالنے والے میں تیرے حضور میں دُعا کر کے کبھی محروم نہیں رہا ہوں اور تُو نے کہا کہ ہے کہ وہ ازروئے رغبت وخوف نہیں پُکارا کرتے تھے اور وہ ہماری بارگاہ میں گڑگڑایا کرتے تھے۔ بارِالٰہا تو نے ہی اُن لوگوں کی دُعاؤں کو قبول فرمایا جو صاحبانِ ایمان اور نیک عمل بجالاتے ہیں تا کہ تیرے فضل وکرم سے ان کے مرتبے زیادہ ہوں پس مجھے اُن لوگوں میں نہ قرار دینا جو تجھے پکارنے اور تیری طرف رغبت کرنے میں سُست ہیں میری دُعا کو اس طرح قبول فرما جس طرح تُو نے اُن کی دُعا کو اُن کے اُس حق کے ذریعے جو تجھ پر ہے قبول کیا پس مجھے اپنی تطہیر کے ساتھ پاک کردے اور میری نماز اور دُعا کو حُسنِ قبولیت کا درجہ عطا فرما۔ اور میری باقی زندگی کو پاکیزہ کردے اور میری وفات پاکیزگی کے ساتھ ہو اور میرے پسماندگان کی نگہبانی فرما اور اے پالنے والے میری دعا کے ذریعہ میری حفاظت فرما اور میری ذریت کو ایسی طیبہ ذریت قرار دے جس پر تو وہ رحمت وتفضّل فرمائے جو تو اپنے اولیاء اور اطاعت گزار بندوں کی ذریت پر کرتا ہے۔ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جو ہر چیز پر نگران ہے اور اپنے بندوں میں سے ہر پُکارنے

والے کی دعا کو قبول کرتا ہے اے وہ جو ہر سائل کے قریب ہے میں تجھ سے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہمیشہ زندہ و قائم یگانہ اور بے نیاز ہے نہ تو کسی کا بیٹا اور نہ تیرا کوئی بیٹا ہے اور تیرا کوئی نظیر و ہمتا نہیں تیرے ہر اُس نام کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس کے باعث تو نے آسمان کو بلند کیا، زمین کو فرش بنایا پہاڑوں کو اپنی جگہ پر قائم کیا، پانی کو جاری کیا بادلوں اور سورج، چاند، ستاروں اور شب و روز کو مسخر کیا اور تمام مخلوق کو پیدا کیا میں تجھ سے تیری باعظمت ذات کے ذریعہ سوال کرتا ہوں کہ تو نے جس وجہ سے آسمانوں اور زمین کو روشن کیا پس تاریکیاں کافور ہوگئیں اور زمین منور ہوگئ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت کاملہ نازل فرما اور میرے معاش و معاد سے متعلقہ امور میں میری کفالت فرمائی اور میرے لئے سب حاجتوں میں اصلاح فرمائی اور تو نے ایک لمحہ کے لئے بھی میرے نفس کو میرے اُوپر نہیں چھوڑا تو نے میرے اور میرے اہل وعیال کی اصلاح فرمائی اور ان کے غم و ہم میں میری مدد فرمائی اور تجھے اور اُن کو اپنے خزانوں اور وسعت و فضل سے غنی کیا جو کبھی ختم ہونے والے نہیں میرے قلب میں حکمت کے چشموں کو جاری فرما جن کے ذریعہ تیرے برگزیدہ بندے مجھے نفع پہنچائیں اور مجھے آخر زمانہ میں متقی لوگوں میں سے امام قرار دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو امام قرار دیا تھا یقیناً تیری توفیق سے کامیابی حاصل کرنے والے فائز المرام ہوتے ہیں توبہ کرنے والے توبہ کرتے ہیں عبادت کرنے والے تیری عبادت کرتے ہیں اور تیری اصلاح و درستی سے صالح احسان کرنے والے منکسر المزاج اور عبادت گزار بندے اصلاح یافتہ ہوتے ہیں۔ تیرے قہر و غضب سے خائف رہتے ہیں اور تیرے رشد و ہدایت سے طالبانِ نجات جہنم سے رہائی حاصل کرتے ہیں اور تیرے بندوں میں سے ڈرنے والے جہنم کی آگ سے ڈرتے ہیں اور تجھ سے محرومی کے سبب ناکارہ لوگ خسارہ اُٹھاتے ہیں ظالم لوگ ہلاک ہوتے ہیں اور غافل لوگ بے خبر رہتے ہیں۔ بارِالٰہا میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما پس تو ہی ولی منطق ہے اور اُن سے بہتر ہے جو اپنے نفس کو پاک کرتے ہیں خداوندا میرے نفس کی رہبری فرما اور اپنی رحمت سے اسے نیکیاں اور بشارتیں الہام کر جبکہ تو اسے تقویت بخشنے اور اُسے جنت میں بلند درجہ مرحمت فرما اور اُس کی وفات و حیات کو پاکیزہ بنا اور اس کے لوٹنے کی

جگہ اور جائے قرار اور ملجا و ماویٰ کو مکرم بنا پس تو ہی ولی اور مولا ہے۔

زیارت امام حسین علیہ السلام

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اَللَّهِ اَلْحُسَيْنِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ عَلَى جَدِّكَ وَ أَبِيكَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ عَلَى أُمِّكَ وَ أَخِيكَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ عَلَى اَلْأَئِمَّةِ مِنْ بَنِيكَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ اَلدَّمْعَةِ اَلسَّاكِبَةِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ اَلْمُصِيبَةِ اَلرَّاتِبَةِ لَقَدْ أَصْبَحَ كِتَابُ اَللَّهِ فِيكَ مَهْجُوراً وَ رَسُولُ اَللَّهِ فِيكَ مَحْزُوناً وَ عَلَيْكَ اَلسَّلاَمُ وَ رَحْمَةُ اَللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلاَمُ عَلَى أَنْصَارِ اَللَّهِ وَ خُلَفَائِهِ اَلسَّلاَمُ عَلَى أُمَنَاءِ اَللَّهِ وَ أَحِبَّائِهِ اَلسَّلاَمُ عَلَى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اَللَّهِ وَ مَعَادِنِ حِكْمَةِ اَللَّهِ وَ حَفَظَةِ سِرِّ اَللَّهِ وَ حَمَلَةِ كِتَابِ اَللَّهِ وَ أَوْصِيَاءِ نَبِيِّ اَللَّهِ وَ ذُرِّيَّةِ رَسُولِ اَللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ رَحْمَةُ اَللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ

نماز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

یہ چار رکعت نماز ہے جو دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے جیسا کہ سابق ذکر کیا جا چکا ہے۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد ایک مرتبہ سورہ توحید سو مرتبہ پڑھے، بعد فراغت نماز یہ دُعا پڑھے:

يَا مَنْ أَظْهَرَ اَلْجَمِيلَ وَ سَتَرَ اَلْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ وَ لَمْ يَهْتِكِ اَلسِّتْرَ يَا عَظِيمَ اَلْعَفْوِ يَا حَسَنَ اَلتَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ اَلْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ اَلْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى يَا كَرِيمَ اَلصَّفْحِ يَا عَظِيمَ اَلرَّجَاءِ يَا مُبْتَدِئاً بِالنِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَ سَيِّدَنَا وَ مَوْلاَنَا يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا أَسْأَلُكَ اَللَّهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

مُحَمَّدٍ

ترجمہ: اے خوابوں کو ظاہر کرنے والے اور بُرائیوں کو چھپانے والے، اے بڑے بڑے گناہوں پر مواخذہ نہ کرنے والے اور اے بندوں کا پردہ نہ فاش کرنے والے، اے سب سے زیادہ عفو کرنے والے، اے گناہوں سے بہترین طریق میں درگزر کرنے والے، اے وسیع پیمانے پر مغفرت کرنے والے، اے دست رحمت کشادہ کرنے والے، اے بھیدوں کے جاننے والے، اے ہر شکایت کی انتہا، اے کرم نوازی سے خطا معاف کرنے والے، اے سب سے بڑی امیدگاہ اور اے نعمتوں کی ابتدا کرنے والے قبل اس کے کہ کوئی اُس کا مستحق ہو، اے ہمارے پروردگا، اے ہمارے سردار، اے ہمارے آقا و مولا، اے ہماری رغبت کی انتہا، بارِالٰہا! تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر اپنی رحمتِ کاملہ نازل فرما۔

زیارت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِ اَلسَّاجِدِیْنَ عَلَیْهِ السَّلاَمُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَاخَلِیْفَةَ اَلْحَسَرَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا ذُ اَلثَّفِنَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَاصَاحِبَ اَلْعَبَرَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا اَسِیرَ اَلْکُرُبَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَاٰدمَ الِ الِعِبَاءِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَاٰبْنَ خَامِسِ اَهْلِ اَلْکِسَاءِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَاٰبْنَ سَیدِ الشُهَدَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَاعِمَادَ اَلتقِیَاءِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اَللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ

نماز امام محمد باقر علیہ السلام

یہ نماز دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ اور "سُبْحَانَ اَللّٰهِ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اَللّٰهُ وَ اَللّٰهُ أَکْبَرُ" سو مرتبہ پڑھے۔ نماز ختم کرنے کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا حَلِيمُ ذُو أَنَاةٍ غَفُورٌ وَدُودٌ أَنْ تَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِي وَ مَا عِنْدِي بِحُسْنِ مَا عِنْدَكَ وَ أَنْ تُعْطِيَنِي مِنْ عَطَائِكَ مَا يَسَعُنِي وَ تُلْهِمَنِي فِيمَا أَعْطَيْتَنِي اَلْعَمَلَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَ طَاعَةِ رَسُولِكَ وَ أَنْ تُعْطِيَنِي مِنْ عَفْوِكَ مَا أَسْتَوْجِبُ بِهِ كَرَامَتَكَ اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَ لاَ تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ فَإِنَّمَا أَنَا بِكَ وَ لَمْ أُصِبْ خَيْراً قَطُّ إِلاَّ مِنْكَ يَا أَبْصَرَ اَلْأَبْصَرِينَ وَ يَا أَسْمَعَ اَلسَّامِعِينَ وَ يَا أَحْكَمَ اَلْحَاكِمِينَ وَ يَا جَارَ اَلْمُسْتَجِيرِينَ وَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ اَلْمُضْطَرِّينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

ترجمہ: بارِالٰہا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے حلیم و بردباری والے اے مہلت دینے والے اے بخشنے والے، اے محبت والے، میرے گناہوں سے حسن وعمدگی سے درگرز فرما اور اپنے عطاو بخشش سے بہرہ اندوز فرما جو مجھے گھیر لے اور مجھے اپنا عطایا میں ایسے عمل کی تعلیم فرما جو تیری اور تیرے رسولؐ کی اطاعت کے عین مطابق ہو۔ اور مجھے اپنے تفضّل کے بموجب عفو فرما، خداوندا مجھے وہ عطا فرما جس کا تو اہل ہے اور مجھ سے وہ سلوک نہ کر جس کا کہ میں مستحق ہوں پس یقیناً میں تیرا ہوں اور میں نے تیری طرف سے سوا ہرگز کسی سے کوئی چیز نہیں پائی اے سب دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے اے سب سُننے والوں سے زیادہ سُننے والے اے سب حاکموں کے حاکم اے سب پناہ دینے والوں کی جائے پناہ، اے مُضطر لوگوں کی دُعا قبول کرنے والے محمد وآل محمدؐ پر درود بھیج۔

زیارت امام محمد باقر علیہ السلام

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْهُدَىٰ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ اَهْلِ اَلتَّقْوَى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا بَاقِرَ عِلْمِ اَلنَّبِيِّينَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ

اَلسَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِیْنَ اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا جَعَلْتَهُ عَلَماً لِعِبَادِكَ وَ مَنَاراً لِبِلاَدِكَ وَ مُسْتَوْدَعاً لِحِكْمَتِكَ وَ مُتَرْجِماً لِوَحْيِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ ذُرِّيَّةِ أَنْبِيَائِكَ وَ أَصْفِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ وَ أُمَنَائِكَ يَا إِلٰهَ الْعَالَمِينَ۔

نماز امام جعفر صادق علیہ السلام

یہ نماز دو رکعت ہے۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد ایک مرتبہ کے بعد آیہ مجیدہ "اَشْهَدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ" سو مرتبہ پڑھے اور رکوع و سجود، وتشہد وسلام پڑھ کے نماز ختم کرے۔

اس کے بعد یہ دُعا پڑھے:

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ وَ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ وَ يَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَإٍ وَ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوَى وَ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَ يَا شَاهِداً غَيْرَ غَائِبٍ وَ يَا غَالِباً غَيْرَ مَغْلُوبٍ وَ يَا قَرِيباً غَيْرَ بَعِيدٍ وَ يَا مُونِسَ كُلِّ وَحِيدٍ وَ يَا حَيُّ حِينَ لاَ حَيَّ غَيْرُهُ وَ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى وَ مُمِيتَ الْأَحْيَاءِ الْقَائِمَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

ترجمہ: اے ہر مصنوع کے بنانے والے، اے ہر شکستہ شے کو جوڑنے والے، اے ہر جگہ اور ہر آن موجود رہنے والے، اے ہر سرگوشی کے گواہ، اے ہر خفیہ چیز کے جاننے والے، اے وہ حاضر جو غائب نہیں، اے وہ غالب جو مغلوب نہیں، اے وہ قریب جو بعید نہیں، اے ہر تنہا کے مونس، اے زندہ اے مُردوں کو زندہ کرنے والے اور زندوں کو موت دینے والے، اے ہر نفس پر قائم جو کچھ کہ اُس نے کیا، اے زندہ اس وقت جب کوئی زندہ نہ تھا اور نہ ہوگا۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ محمد وآل محمدؐ پر رحمت بھیج۔

زیارت امام جعفر صادق علیہ السلام

اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَااِمَامَ الْوَرٰی اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا الْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا حَبْلَ اللّٰہِ الْمَتِینَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَہُ الْمُبِیْنُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الصَّادِقُ جَعْفَرُ ابْنُ مُحَمَّدٍ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِیِ اِلَی اللّٰہِ بِالْحَقِ اَللّٰهُمَّ کَمَا جَعَلْتَهُ مَعْدِنَ کَلاَمِكَ وَوَحْیِكَ وَخَازِنَ عِلْمِكَ وَلِسَانَ تَوْحِیْدِكَ وَوَلِیَّ اَمْرِكَ وَ مُسْتَحْفِظَ دِیْنِكَ وَصَلِّ عَلَیْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی أَحَدٍ مِنْ أَصْفِیَائِكَ وَ حُجَجِكَ إِنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ

نماز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

یہ دو رکعت نماز ہے ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ الحمد کے بعد بارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور بعد فراغت نماز یہ دُعا پڑھے:

إِلٰهِی خَشَعَتِ اَلأَصْوَاتُ لَكَ وَ ضَلَّتِ اَلأَحْلاَمُ فِیكَ وَ وَجِلَ کُلُّ شَیْءٍ مِنْكَ وَ هَرَبَ کُلُّ شَیْءٍ إِلَیْكَ وَ ضَاقَتِ اَلأَشْیَاءُ دُونَكَ وَ مَلأَ کُلَّ شَیْءٍ نُورُكَ فَأَنْتَ اَلرَّفِیعُ فِی جَلاَلِكَ وَ أَنْتَ اَلْبَهِیُّ فِی جَمَالِكَ وَ أَنْتَ اَلْعَظِیمُ فِی قُدْرَتِكَ وَ أَنْتَ اَلَّذِی لاَ یَؤُدُكَ شَیْءٌ یَا مُنْزِلَ نِعْمَتِی یَا مُفَرِّجَ کُرْبَتِی وَ یَا قَاضِیَ حَاجَتِی أَعْطِنِی مَسْأَلَتِی بِلاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصاً لَكَ دِینِی أَصْبَحْتُ عَلَی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اِسْتَطَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِالنِّعْمَةِ وَ أَسْتَغْفِرُكَ مِنَ اَلذُّنُوبِ اَلَّتِی لاَ یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ یَا مَنْ هُوَ فِی عُلُوِّهِ دَانٍ وَ فِی دُنُوِّهِ عَالٍ وَ فِی إِشْرَاقِهِ مُنِیرٌ وَ فِی سُلْطَانِهِ قَوِیٌّ صَلِّ عَلَی

مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

ترجمہ: بارِالٰہا تیرے خوف سے آوازیں پست اور تیرے بارہ میں عقلیں گم ہوگئیں اور تیرے رُعب سے ہر شے خوف زدہ ہوگئی اور ہر شے تیری طرف راجع ہے اور تیری طرف اشیاء کی رسائی نہیں اور تیرے نور سے ہر شے منور ہے پس تو اپنے جلال میں بلند مرتبہ اور اپنے جمال میں روشن اور اپنی قدرت میں صاحبِ عصمت ہے۔ اور تو وہ ذات ہے جس سے کسی شے کو تکلیف نہیں پہنچتی اے میرے لئے نعمت نازل کرنے والے، اے میری کرب و بے چینی کو دُور کرنے والے، اے میری حاجت کو برلانے والے میرے سوال کو پورا کر، تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ پر ایمان لایا تیرے دین میں مخلص ہوں اور میں بقدرِ استطاعت تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں اور تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور ان گناہوں سے استغفار کرتا ہوں جن کو تیرے سوا کوئی نہیں بخش سکتا اے وہ ذات جو اپنی بلندی میں قریب اور اپنی قربت میں بلند ہے اور جو اپنی نورانیت میں روشن اور جس کی سلطنت مضبوط ہے۔ محمد وآل محمدؑ پر رحمتِ کاملہ نازل فرما۔

زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ فِي ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَدَا لِلّٰهِ فِي شَأْنِهِ أَتَيْتُكَ عَارِفاً بِحَقِّكَ مُعَادِياً لِأَعْدَائِكَ مُوَالِياً لِأَوْلِيَائِكَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ يَا مَوْلَايَ

نماز حضرت امام علی رضا علیہ السلام

یہ نماز چھ رکعت ہے جو دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے ہر ایک رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ کے بعد سورہ دھر دس مرتبہ پڑھے، نماز ختم کرنے کے بعد یہ دُعا پڑھے:

يَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَ يَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي وَ يَا إِلَهِي وَ إِلَهَ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ يَا رَبَّ كهيعص وَ يس وَ الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ أَسْأَلُكَ يَا أَحْسَنَ مَنْ سُئِلَ وَ يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ وَ يَا أَجْوَدَ مَنْ أَعْطَى وَ يَا خَيْرَ مُرْتَجًى أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

ترجمہ: اے میری مصیبت میں میرے ساتھی، اے میرے ولی نعمت، اے میرے معبود، اے جناب ابراہیم واسماعیل واسحاق ویعقوب علیہم السلام کے خدا۔ اے کھیعص ویسین اور حکمت والے قرآن کے مالک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اُن سب سے بہتر جن سے سوال کیا جاتا ہے اور اے اُن سب سے اچھے جن کو بُلایا جاتا ہے، اور اے دُنیا کے دینے والوں سے سب سے زیادہ سخی اے بہترین اُمید گاہ، میں سوال کرتا ہوں کہ محمد وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔

زیارت حضرت امام علی رضا علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيبَ الْغُرَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِينَ الضُّعَفَاءِ وَ الْفُقَرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَمْسَ الشُّمُوسِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَنِيسَ النُّفُوسِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْمَدْفُونُ بِأَرْضِ طُوسٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُغِيثَ الشِّيعَةِ وَ الزُّوَّارِ فِي يَوْمِ الْجَزَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ ابْنَ مُوسَى الرِّضَا وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ

نماز حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

یہ دو رکعتی نماز ہے، ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ الحمد کے بعد ستر مرتبہ سورہ توحید پڑھے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْأَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَ الْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ أَسْأَلُكَ بِطَاعَةِ الْأَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ إِلَى أَجْسَادِهَا وَ بِطَاعَةِ الْأَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوقِهَا وَ بِكَلِمَتِكَ النَّافِذَةِ بَيْنَهُمْ وَ أَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَ الْخَلاَئِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُونَ فَصْلَ قَضَائِكَ وَ يَرْجُونَ رَحْمَتَكَ وَ يَخَافُونَ عِقَابَكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلِ النُّورَ فِي بَصَرِي وَ الْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَ ذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ عَلَى لِسَانِي وَ عَمَلاً صَالِحاً فَارْزُقْنِي

ترجمہ: بارالہار! فانی روحوں اور بوسیدہ جسموں کے مالک میں تجھ سے روحوں کے بدنوں میں دوبارہ حلول کرنے اور بدنوں کے اپنی رگوں سے پیوست ہونے اور تیرے کلمات کے اُن کے مابین نافذ ہونے اور اُنکے حق کو اخذ کرنے کے ذریعہ جب کہ مخلوق تیرے سامنے تیرے فیصلے کی منتظر ہو تیری رحمت کی امیدوار اور تیرے عذاب وعقاب سے خائف ہو۔ سوال کرتا ہوں کہ محمد وآل محمدؐ پر اپنی رحمت کاملہ نازل فرما اور میری آنکھوں میں نُور اور میرے قلب میں یقین قرار دے اور مجھے توفیق عطا فرما کہ دن رات تیرے ذکر میں میری زبان ہر اور میرا عمل صالح ہو۔

زیارت حضرت امام محمد تقی الجواد علیہ السلام

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَبْنَائِكَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَوْلِيَائِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلاَوَتِهِ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْأَذَى فِي جَنْبِهِ حَتّٰى أَتَاكَ الْيَقِينُ أَتَيْتُكَ زَائِراً عَارِفاً بِحَقِّكَ مُو

اَلَیا اَلِاَوْلِیَائِکَ مُعَادِیًا لِاَعْدَائِکَ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّکَ

نماز حضرت امام علی نقی علیہ السلام

یہ نماز دو رکعت ہے، پہلی رکعت میں سورہ الحمد و سورہ یٰسین ہر ایک مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ رحمٰن ہر ایک مرتبہ پڑھے۔ نماز ختم کرنے کے بعد یہ دُعا پڑھیں:

یَا بَارُّ یَا وَصُولُ یَا شَاهِدَ کُلِّ غَائِبٍ وَ یَا قَرِیبُ غَیْرَ بَعِیدٍ وَ یَا غَالِبُ غَیْرَ مَغْلُوبٍ وَ یَا مَنْ لاَ یَعْلَمُ کَیْفَ هُوَ إِلاَّ هُوَ یَا مَنْ لاَ تُبْلَغُ قُدْرَتُهُ أَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَلْمَكْنُونِ اَلْمَخْزُونِ اَلْمَكْتُومِ عَمَّنْ شِئْتَ اَلطَّاهِرِ اَلْمُطَهَّرِ اَلْمُقَدَّسِ اَلنُّورِ اَلتَّامِّ اَلْحَیِّ اَلْقَیُّومِ اَلْعَظِیمِ نُورِ اَلسَّمَاوَاتِ وَ نُورِ اَلْأَرَضِینَ عَالِمِ اَلْغَیْبِ وَ اَلشَّهَادَةِ اَلْكَبِیرِ اَلْمُتَعَالِ اَلْعَظِیمِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

ترجمہ: اے نیک! اے فیاض! اے ہر غائب کے لئے شاہد اے وہ قریب جو بعید نہیں ہے اے وہ غالب جو مغلوب نہیں ہے اے وہ ذات جس کی کیفیت کو سوائے اس کے کوئی نہیں جانتا اے وہ ذات جس کی قدرت کی انتہا نہیں۔ خداوند! میں تجھ سے تیرے اس اِسم کا واسطہ دے کر جو سربستہ خزانہ میں رکھا ہوا۔ حسب منشا پوشیدہ اور جو ظاہر و مطہر و مقدس و منور و مکمل ہے اور جو زندہ، قائم و برقرار، عظمت والا، آسمانوں اور زمینوں کو نور دینے والا، ظاہر و پوشیدہ باتوں کو جاننے والا اور صاحب کبریائی و بزرگی و عظمت ہے سوال کرتا ہوں کہ محمد و آل محمدؐ پر دُرود بھیج۔

زیارت حضرت امام علی نقی علیہ السلام

اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا وَصِیَّ اَلْأَوْصِیَاءِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا اِمَامَ اَلْأَتْقِیَاءِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى الْخَلاَئِقِ أَجْمَعِینَ اَلسَّلاَمُ

عَلَیْكَ یَا خَلَفَ أَئِمَّةِ الدِّینِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَیُّهَا النَّقِیُّ الْهَادِیُّ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهُ

نماز حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

یہ نماز چار رکعت بہ دو سلام ہے پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ زلزال "اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ" پندرہ مرتبہ دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید پندرہ مرتبہ پڑھے اسی طرح باقی دو رکعتیں بجالائے۔ بعد فراغتِ نماز یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الْبَدِیءُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَ أَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ وَ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الَّذِی لاَ یُذِلُّكَ شَیْءٌ وَ أَنْتَ کُلَّ یَوْمٍ فِی شَأْنٍ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ خَالِقُ مَا یُرَی وَ مَا لاَ یُرَی الْعَالِمُ بِکُلِّ شَیْءٍ بِغَیْرِ تَعْلِیمٍ أَسْأَلُكَ بِآلاَئِكَ وَ نَعْمَائِكَ بِأَنَّكَ اللّٰهُ الرَّبُّ الْوَاحِدُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیمُ وَ أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الْوَتْرُ الْفَرْدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِی لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُولَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَهُ کُفُواً أَحَدٌ وَ أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ اللَّطِیفُ الْخَبِیرُ الْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ الرَّقِیبُ الْحَفِیظُ وَ أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ اللّٰهُ الْأَوَّلُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَ الْآخِرُ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ وَ الْبَاطِنُ دُونَ کُلِّ شَیْءٍ الضَّارُّ النَّافِعُ الْحَکِیمُ الْعَلِیمُ وَ أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیعُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ ذُو الْجَلاَلِ وَ الْإِکْرَامِ وَ ذُو الطَّوْلِ وَ ذُو الْعِزَّةِ وَ ذُو السُّلْطَانِ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ أَحَطْتَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْماً وَ أَحْصَیْتَ کُلَّ شَیْءٍ عَدَداً صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

ترجمہ: بارِالہا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس سبب سے کہ تو ہی سزاوار حمد ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہر شئے سے قبل تیری ابتدا ہے اور تو ہمیشہ سے زندہ وقائم ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تجھے کوئی شے پست نہیں کرسکتی اور ہر روز تیری نئی شان ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ خالق ہے جو سب کو دیکھتا ہے لیکن تجھے کوئی نہیں دیکھتا تو بغیر پڑھے پڑھائے ہر چیز کا عالم ہے میں تجھ سے تیری بخششوں اور نعمتوں کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں بے شک تو پروردگارِ خدائے واحد ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو بے حد مہربان اور رحم کرنے والا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یقیناً تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا و یگانہ، اکیلا و بے نیاز ہے نہ تو کسی کا بیٹا ہے اور تیرا کوئی نظیر و ہمتا نہیں۔ بارِالہا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی لطیف و خبیر اور ہر شخص کے اعمال پر جو اس کے لئے قائم ونگران ومحافظ ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بے شک تو ہر شے سے قبل اور ہر شے سے آخر اور ہر شے کی باطن ہے تو ہی نفع ونقصان دینے والا اور صاحبِ علم وحکمت ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یقیناً تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہمیشہ سے زندہ وقائم مردوں کو معبوث کرنے والا اور وارث و والی اور احسان اور بخشش کرنے والا ہے زمین وآسمان کا خالق اور صاحب جلال واکرام ہے اور بخشش وعزت وسلطنت والا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، از روئے علم تو ہر شئے پر محیط اور ہر شے کا تو نے احصار کر رکھا ہے محمدؐ وآل محمدؐ پر اپنی رحمت کاملہ نازل فرما۔

زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام

اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیِّ الْعَسْكَرِیَّ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْبَرُّ الصَّادِقُ الْوَفِیُّ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ وَلِیَّ اَمْرِ اللهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا خَازِنَ عِلْمِ اللهِ بْنَ حُجَجِ اللهِ عَلٰی بَرِیَّتِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی أَحَدٍ مِّنْ اَصْفِیَآئِكَ وَحُجَجِكَ وَاَوْلِیَآئِكَ وَذُرِّیَّةِ رُسُلِكَ وَاَنْبِیَآئِكَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

نماز حضرت امام صاحب الزمان عج اللہ فرجہ

یہ نماز دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورہ حمد تلاوت کرتے وقت جب آیہ "اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ" پر پہنچے۔

اُس کی ننانویں مرتبہ تکرار کرے اور آخری یعنی سویں مرتبہ سورہ کو تمام کرے۔

اس کے بعد سورہ توحید ایک مرتبہ پڑھے۔ دوسری رکعت بھی اسی طرح ترتیب سے بجالائے۔ نماز ختم کرنے کے بعد یہ دُعا حضورِ قلب اور خلوصِ دل سے پڑھے۔

ان شاء اللہ جملہ امور عظیمہ میں کامیابی حاصل ہوگی۔ یہ نماز عجیب و غریب اسرار کی حامل ہے بہتر ہے کہ شبِ جمعہ آخر شب یہ نماز پڑھی جائے ورنہ ہر ایک شب بھی پڑھی جاسکتی ہے۔

دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَاءُ وَ بَرِحَ الْخَفَاءُ وَ انْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَ ضَاقَتِ الْأَرْضُ بِمَا وَسِعَتِ السَّمَاءُ وَ إِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكَى وَ عَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَ الرَّخَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ الَّذِينَ أَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِمْ وَ عَجِّلِ اللّٰهُمَّ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ وَ أَظْهِرْ إِعْزَازَهُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِي فَإِنَّكُمَا كَافِيَايَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اُنْصُرَانِي فَإِنَّكُمَا نَاصِرَايَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِحْفَظَانِي فَإِنَّكُمَا حَافِظَايَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ أَدْرِكْنِي أَدْرِكْنِي أَدْرِكْنِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ الْأَمَانَ

ترجمہ: بارِ الٰہا بلائیں بڑھ گئیں خفیہ باتیں ظاہر ہوگئیں پردہ کُھل گیا اور زمین باوجود

آسمان کی وسعت کے تنگ ہوگئی اور اے پالنے والے تجھ سے ہی اپنی تکلیف کی شکایت کرتا ہوں اور تجھ سے ہی تنگی و فراخی میں آس لگائے ہوئے ہوں خداوندا محمدؐ وآل محمدؐ پر اپنی رحمتِ کاملہ نازل فرما جن کی اطاعت کا حکم تو نے ہمیں دیا اور ان کی کشائش میں ان کے قائم (آل محمدؐ) کے ذریعہ تعجیل فرما اور ان کی منزلت کو ظاہر فرما۔ اے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اے علی المرتضیٰ علیہ السلام، اے علی المرتضیٰ علیہ السلام، اے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، میری کفالت فرمایئے یقیناً آپ دونوں میرے لیئے کافی ہیں میری نصرت فرمایئے بے شک آپ دونوں میرے ناصر و مددگار ہیں میری حفاظت فرمایئے حقیقتاً آپ دونوں میرے حافظ ہیں، اے میرے مولا، اے شہنشاہِ زمانہ، اے میرے آقا، اے اس زمانہ کے امام، اے میرے سید و سردار، اے صاحب العصر اے فریادرس میری فریاد کو پہنچیئے میری امداد کیجیئے اور مجھے امان مرحمت فرمایئے۔

زیارت حضرت صاحب الزمان علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَایَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ عَنْ جَمِیعِ الْمُؤْمِنِینَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا وَ بَرِّهَا وَ بَحْرِهَا وَ سَهْلِهَا وَ جَبَلِهَا حَیِّهِمْ وَ مَیِّتِهِمْ وَ عَنْ وَالِدَیَّ وَ وُلْدِی وَ عَنِّي مِنَ الصَّلَوَاتِ وَ التَّحِیَّاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَ مُنْتَهَى رِضَاهُ وَ عَدَدَ مَا أَحْصَاهُ كِتَابُهُ وَ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُهُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُجَدِّدُ لَهُ فِي هٰذَا الْیَوْمِ وَ فِي كُلِّ یَوْمٍ عَهْداً وَ عَقْداً وَ بَیْعَةً لَهُ فِي رَقَبَتِي اَللّٰهُمَّ كَمَا شَرَّفْتَنِي بِهٰذَا التَّشْرِیفِ وَ فَضَّلْتَنِي بِهٰذِهِ الْفَضِیلَةِ وَ خَصَصْتَنِي بِهٰذِهِ النِّعْمَةِ فَصَلِّ عَلَى مَوْلَایَ وَ سَیِّدِی صَاحِبِ الزَّمَانِ

☆☆☆☆☆

دعائے سلامتی امام زمان علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ الْمَهْدِيِّ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آبَائِهِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيّاً وَ حَافِظاً وَ قَائِداً وَ نَاصِراً وَ دَلِيلاً وَ عَيْناً حَتَّى تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعاً وَ تُمَتِّعَهُ فِيهَا طَوِيلاً

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

ترجمہ: اے اللہ تو درود وسلام بھیج اپنے ولی پر کہ جو امام حسن عسکری کے فرزند اور (تیری) حجت ہیں اور ان کے آبا وٴاجداد پر اس وقت اور ہر وقت جو ولی ہیں اور محافظ ہیں قائد ہیں اور مددگار ہیں رہنما ہیں اور نگہبان ہیں یہاں تک کہ تو انہیں اپنی مرضی سے اپنی زمین پر سکونت اختیار کرنے دے اور اس (زمین) پر طویل عرصے تک فائدہ حاصل کرنے کا موقع فراہم کرے۔

☆☆☆☆☆

طریقہ نذر و نیاز

جس چیز پر نیاز دینی ہو اس کو قبلہ رُخ رکھیں اور خود بھی قبلہ رُخ رہیں۔ پہلے تین مرتبہ درود پڑھیں پھر ایک مرتبہ سورۂ الحمد اور تین دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں پھر یوں کہیں:

"بارِالٰہا! اس کا ثواب توسطِ امامِ زمانؑ چہاردہ معصومین علیہم السلام کی خدمت میں نذر کرتا /کرتی ہوں"۔ پھر دُعا مانگیں ان شاءاللہ جائز حاجات بتصدق جہارہ معصومین علیہم السلام پوری ہوں گی۔

صدقہ کی نیّت

صدقہ دیتا/ دیتی ہوں راہِ خدا میں جان کا، مال کا، جسم کا، روح کا، اہل خانہ کا، نظر بد کا، تمام نحس ساعتوں کا "قُرْبَتاً اِلَى اللّٰهُ" اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ نے سارے دن کی بلایات کو قید کر لیا یہ عمل بعد مغرب حسبِ توفیق پانچ یا دس روپے سے کریں۔